رانا پلازہ المیہ کے 13 سال مکمل، گارمنٹ فیکٹریوں کو ڈیتھ ٹریپ بننے سے روکنے کا مطالبہ

کراچی(لیبر نیوز ویب ڈیسک) رانا پلازہ المیہ کی 13ویں برسی کے موقع پر ہوم بیسڈ ویمن ورکرز فیڈریشن نے ٹیکسٹائل اور گارمنٹ انڈسٹری میں محنت کشوں کے لیے محفوظ کام کی جگہوں کی فراہمی اور کارپوریٹ لالچ کے خاتمے کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔

اس دن کی مناسبت سے فیڈریشن کی ارکان نے احتجاجی مظاہرہ کیا اور بینرز و پلے کارڈز کے ذریعے مزدوروں کے حقوق کی آواز بلند کی۔

یونین کی جنرل سیکریٹری زہرہ خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ بنگلہ دیش میں رانا پلازہ اور پاکستان میں علی انٹرپرائزز جیسے حادثات میں جان کی بازی ہارنے والے سینکڑوں محنت کش اس نظام کا شکار ہوئے جو انسانی زندگی سے زیادہ منافع کو ترجیح دیتا ہے۔

انہوں نے بین الاقوامی فیشن برانڈز کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ کھربوں ڈالر کمانے کے باوجود یہ برانڈز ورکرز کو باعزت اجرت اور محفوظ حالاتِ کار فراہم کرنے میں ناکام رہے ہیں۔

انہوں نے زور دیا کہ محفوظ کام کی جگہ ایک حق ہے، رعایت نہیں، اور برانڈز کے احتساب کے لیے عالمی تحریک وقت کی اہم ضرورت ہے۔